ساہتیہ اکادمی، دہلی اور میاسی اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام ایک روزہ سمپوزیم

چنئی: (پریس ریلیز) ساہتیہ اکادمی اور میاسی اردو اکیڈمی چنئی کے زیر اہتمام ایک روزہ سمپوزیم بعنوان ''حاشیائی اردو ادب اور شعری نشست'' کا انعقاد نیو کالج کیمپس میں بتاریخ 19 ستمبر 2024 کو ہوا، جس میں ملک کے نامور ادبا اور شعرا نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز نیو کالج کے طالب علم عزیزم سید خالد حسین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور عزیزم فاضل شریف نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعتیہ کلام کا نذرانہ پیش کیا۔ جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر غیاث احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو نیو کالج نے انجام دئے۔ میاسی اردو اکیڈمی کے کنوینر جناب محمد روح اللہ صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور حاشیائی اردو ادب پر مختصر روشنی ڈالی۔ ساہتیہ اکادمی، دہلی کے اردو اڈوائزری بورڈ کے کنوینر جناب چندر بھان خیال صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا: ہندوستان میں تقریباً 80 فیصد پسماندہ طبقہ ہے اور اس میں سے کچھ ایسے ہیں جو برسوں سے حاشیے پر ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہ اب ہے اور اس سے پہلے کوئی ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اردو ادب میں منشی پریم چند نے سب سے پہلے ان کی آواز بلند کی پھر ترقی پسند تحریک کے بعد بہت سے شعرا ء اور ادبا نے ان کو اپنا موضوع بنایا۔ میاسی کے معتمد اعزازی جناب الیاس سیٹھ صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میاسی اپنے قیام اول سے ہی اردو کی ترقی کے لیے کوشش کر رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میاسی نے اردو کو گھر گھر پہونچانے کا عزم کیا ہے اور اس عزم کو پورا کرنے کے لیے جنوری 2024 میں فری آن لائن اردو کلاسیس کا آغاز کیا گیا جس سے ملک و بیرون ملک کے 500 سے زائد طلبا و طالبات اور عمر رسیدہ مرد و عورت مذہبی تفریق کے بغیر مستفید ہو رہے ہیں اور اردو زبان سیکھ رہے ہیں۔ بنگلور سے تشریف لائے مہمان اعزازی مشہور شاعر جناب ماہر منصور صاحب نے شاعری کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یوں تو ہندوستان میں بہت سے طبقات ایسے ہیں جو حاشیے پر ہیں لیکن سب سے زیادہ جن کو نظر انداز کیا گیا ہے وہ مخنث طبقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سے ملاقات کر کے میں نے ان کی باتیں سنیں اور ان کے درد و کرب کو محسوس کیا اور ان کے بہت سے کنڑ اشعار کا اردو میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ میاسی اردو اکیڈمی کے چیئرمین اور ساہتیہ اکادمی کے اردو اڈوائزری بورڈ کے ممبر جناب اے محمد اشرف صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا۔